

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحبت جو جل جائے کیا اسے دفن کیا جائے یا کیا کیا جائے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، آما بعده!

اس مسئلہ کی درج ذیل چار صورتیں ہیں۔

rst: قبرستان میں دفن کر دیئے جائیں۔

سری صورت: پانی میں پھینو دیا جائے۔

مری صورت: زمین میں کہیں دفن کر دیئے جائے۔

چوتھی صورت: جلا دیا جائے۔

سے پوچھی صورت ثابت ہے، بھلی تین صورتیں نہیں۔ ایک تو اس وجہ سے کہ یہ ثابت نہیں دوسرا اس وجہ سے کہ اس میں حنک (بے حرمتی) ہے جیسے ہم اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

ن (2 746) میں عمران سے روایت یہ ہے: ہنون نے صحبت سے مندو مصاحت لکھ لیے تو عمران نے وہ صحبت واپس حضرت رضی اللہ عنہ کو سمجھ دیا اور لکھنے کے مصاحت مختلف علاقوں میں بھیج دیے۔ اور اس کے علاوہ قرآن جس صحیح یا صحبت میں لکھا تھا اسکے جلانے کا حکم دے دیا۔

ن ۹۶۷۔

البیہ (4) 227) الطبری، فتاویٰ برکاتیہ ص (3) ۲۹۳ یعنی الحدائق بیہ ۴، ۹۸۔

خدا عنہم واللہ آعلم با صواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 131

محمد فتوی